۳۵واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 28 فروری 2012

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ آبکاری و محصولات

ڈائریکٹر ایکسائز آفس جھنگ کا بجٹ و دیگر تفصیلات

*7874: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ڈائریکٹر ایکسائز جھنگ کو مالی سال 10-2009 کے دوران کتنی رقم فراہم کی گئی؟

(ب) کتنی رقم سرکاری ملازمین کی تنخواہوں اور ٹی اے، ڈی اے پر خرچ ہوئی؟

(ج) کتنی رقم یوٹیلٹی بلز کی ادائیگی پر خرچ ہوئی، تفصیل سال وائز بتائیں؟

(د) کتنی رقم ان دو سالوں کے دوران ڈائریکٹر کے دفتر کی تزئین و آرائش پر خرچ ہوئی؟

(ہ) کتنی رقم سرکاری گاڑیوں کی مرمت اور پٹرول پر خرچ ہوئی تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 03 نومبر 2010 تاریخ ترسیل 8 فروری 2011)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) ضلع جھنگ میں ڈائریکٹر ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کا دفتر نہ ہے تاہم ڈسٹرکٹ آفیسر ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن جھنگ کو فراہم کردہ رقم برائے مالی سال 10-2009 کے دوران مبلغ -/8,415,300 روپے ہے-

(ب) مالی سال 10-2009 میں تنخواہوں کی مد میں مبلغ -/5,215,000 روپے اور ٹی اے، ڈی اے کی مد میں مبلغ -/46,750 روپے خرچ ہوئی-

مالی سال 11-2010 دسمبر تک تنخواہوں کی مد میں مبلغ -/3,293,256 روپے اور ٹی اے، ڈی اے کی مد میں مبلغ -/15,742 روپے خرچ ہوئے-

(ج) یوٹیلٹی بلز کی ادائیگی پر سال 10-2009 میں مبلغ -/77,044 اور سال 11-2010 دسمبر تک مبلغ -/24,701 روپے خرچ ہوئے-

(د) ضلع جھنگ میں ڈائریکٹر ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کا دفتر نہ ہے- تاہم ڈسٹرکٹ آفیسر ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن جھنگ کے دفتر کی تزئین و آرائش پر کوئی رقم خرچ نہ ہوئی ہے-

(ہ) سال 2009-10 میں گاڑیوں کی مرمت پر مبلغ -/40,894 روپے اور پٹرول پر مبلغ -/38,633 روپے خرچ ہوئے۔

سال 2010-11 میں گاڑیوں کی مرمت پر کوئی خرچ نہ ہوا ہے جبکہ پٹرول پر مبلغ -/57,421 روپے خرچ ہوئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 5 مارچ 2011)

جھنگ، ٹوکن فیس سے آمدن کی تفصیلات

*7875: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

جھنگ میں 2009-10 اور 2010-11 کے دوران گاڑیوں کی ٹوکن فیس کی مد میں کتنی آمدنی ہوئی؟

(تاریخ وصولی 03 نومبر 2010 تاریخ ترسیل 8 فروری 2011)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

ضلع جھنگ میں 2009-10 کے دوران گاڑیوں کے ٹوکن ٹیکس کی مد میں مبلغ -/36,815,271 (3 کروڑ 68 لاکھ 15 ہزار 2 سو 71) روپے اور 2010-11 میں 31-01-2011 تک مبلغ -/22,565,699 (2 کروڑ 25 لاکھ 65 ہزار 6 سو 99) روپے آمدن ہوئی۔

(تاریخ وصولی جواب 5 مارچ 2011)

ضلع لاہور۔ پراپرٹی ٹیکس کی مد میں وصولی کی تفصیلات

*8231: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع لاہور میں مالی سال 2008-09 اور 2009-10 کے دوران پراپرٹی ٹیکس کی مد میں جو رقم اکٹھی ہوئی اس کی تفصیل سال وائز بتائیں؟

(ب) ضلع لاہور کو پراپرٹی ٹیکس کے لئے کتنے زونز میں تقسیم کیا گیا ہے، ان کے دفاتر کہاں کہاں واقع ہیں اور ان کے انچارج کا عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(ج) ان سالوں کے دوران پراپرٹی ٹیکس کی وصولی کا سال وائز ٹارگٹ بتائیں، کیا ٹارگٹ سے کم آمدن ہوئی یا زیادہ؟

(د) ان سالوں کے دوران کن کن ملازمین کے خلاف پراپرٹی ٹیکس کی غلط وصولی پر کارروائی ہوئی، ان کے نام، عہدہ، گریڈ بتائیں؟

(ہ) ان سالوں کے دوران پراپرٹی ٹیکس کس شرح سے فی مرلہ وصولی کی گئی، کم از کم کتنے مرلے پر پراپرٹی ٹیکس وصول کیا گیا؟

(تاریخ وصولی 18 فروری 2011 تاریخ ترسیل 9 اپریل 2011)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) ضلع لاہور میں مالی سال 09-2008 اور 10-2009 کے دوران پراپرٹی ٹیکس کی مد میں جو رقم اکٹھی ہوئی درج ذیل ہے:-

سال 09-2008 اور	10-2009 میں
وصولی مبلغ -/1,124,967,717 (1 ارب 12 کروڑ 49 لاکھ 67 ہزار 7 سو 17) روپے	مبلغ -/1,377,318,131 (1 ارب 37 کروڑ 73 لاکھ 18 ہزار 1 سو 31) روپے

(ب) ضلع لاہور کو پراپرٹی ٹیکس کی وصولی کے لئے 14 زونز میں تقسیم کیا گیا ہے جن کے دفاتر کی تفصیل وان کے انچارج کا عہدہ اور گریڈ کی تفصیل درج ذیل ہے:-

دفاتر مع پتہ	انچارج کا عہدہ	گریڈ
1-پراپرٹی ٹیکس زون 1 باغبانپور	ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر	16
2-پراپرٹی ٹیکس زون 2 باغبانپورہ	ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر	16

3-پراپرٹی ٹیکس زون 3 فرید کوٹ روڈ	ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر	16
4- پراپرٹی ٹیکس زون 4 فرید کوٹ روڈ	ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر	17
5-پراپرٹی ٹیکس زون 10 فرید کوٹ روڈ	ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر	16
6- پراپرٹی ٹیکس زون 11 فرید کوٹ روڈ	اسیسنگ اتھارٹی (اے ای ٹی او)	16
7- پراپرٹی ٹیکس زون 12 فرید کوٹ روڈ	ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر	17
8- زون 5، 19-20 ایم بلاک ماڈل ٹاؤن	ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر	16
9-زون 6، 19-20 ایم بلاک ماڈل ٹاؤن	ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر	16
10- زون 7، 19-20 ایم بلاک، ماڈل ٹاؤن	ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر	16
11-توسیع علاقہ 1، 19-20 ایم بلاک، ماڈل ٹاؤن	ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر	16
12-توسیع علاقہ 11، 19-20 ایم بلاک، ماڈل ٹاؤن	ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر	16
13-زون 8، 19 نرگس بلاک	ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر	16
14-زون 9، 19 نرگس بلاک	ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر	17

(ج) مالی سال 2008-09 اور 2009-10 کی وصولی کے ٹارگٹ کی تفصیل درج ذیل ہے:-

سال	ٹارگٹ	وصولی
2008-09	2,165,290,000 (2 ارب 16 کروڑ 52 لاکھ 90 ہزار) روپے	1,124,967,000 (ایک ارب 12 کروڑ 49 لاکھ 67 ہزار) روپے
2009-10	1,627,594,000 (1 ارب 62 کروڑ 75 لاکھ 94 ہزار) روپے	1,377,318,000 (1 ارب 37 کروڑ 73 لاکھ 18 ہزار) روپے

دونوں سالوں میں کم آمدنی ہوئی جس کی سال وار تفصیل درج ذیل ہے:-

2008-09	1,040,323,000 (1 ارب 4 کروڑ 3 لاکھ 23 ہزار)
2009-10	250,276,000 (25 کروڑ 2 لاکھ 76 ہزار)

(د) سال 2008 اور 2009 میں کسی ملازم کے خلاف کوئی کارروائی نہ ہوئی ہے درج ذیل چودہ (14) ملازمین کے خلاف سال 2010 اور 2011 میں انضباطی کارروائی عمل میں لائی گئی۔

نمبر شمار	نام ملازم	عہدہ	گریڈ
1	امجد محمود وڑائچ	اے ای ٹی او	16
2	جاوید زمان نیازی	-ایضاً-	16
3	فیصل جاوید	-ایضاً-	16
4	رانا محمد عالم	-ایضاً-	16
5	جاوید خالد	انسپکٹر	14
6	یونس گوندل	-ایضاً-	14
7	برکت علی	-ایضاً-	14
8	محمد ارشد	-ایضاً-	14
9	اسلم پرویز	انسپکٹر (او پی ایس)	07
10	محمد ارشد چھل	اے ای ٹی او	16
11	محمد نعیم	انسپکٹر	14
12	نعیم محی الدین	-ایضاً-	14
13	اختر زمان سندھو	-ایضاً-	14
14	ہمایوں سعید	سینئر کلرک	09

(ہ) پراپرٹی ٹیکس سالانہ تشخیص کی بنیاد پر وصول کیا جاتا ہے۔رہائشی پراپرٹی کی صورت میں کم از کم پانچ مرلہ سے زیادہ اور کمرشل پراپرٹی کی صورت میں مبلغ -/1080 (1ہزار 80) روپے سے زائد سالانہ تشخیص ہونے کی صورت میں پراپرٹی ٹیکس لاگو ہوتا ہے۔مزید یہ کہ مبلغ -/20,000 (20ہزار) روپے سالانہ تشخیص پر اپرٹی ٹیکس بحساب 20% اور اس سے زائد سالانہ تشخیص پر 25% کی شرح سے پراپرٹی ٹیکس وصول کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 ستمبر 2011)

ضلع سیالکوٹ، موٹر رجسٹریشن برانچ میں ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات

***8251**: رانا آصف محمود: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع سیالکوٹ، موٹر رجسٹریشن برانچ میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں، ان کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(ب) ان میں سے کتنے ملازمین کے خلاف کس کس بنا پر محکمانہ کارروائی ہو رہی ہے؟

(ج) کتنے ملازمین کے خلاف جعل سازی سے گاڑیاں رجسٹر کرنے کی شکایات ہیں ان کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(د) موٹر رجسٹریشن آفس میں تعینات ملازمین کو سال 10-2009 اور 11-2010 کے دوران کتنی رقم بطور تنخواہ اور ٹی اے / ڈی اے ادا کی گئی؟

(تاریخ وصولی 23 فروری 2011 تاریخ ترسیل 8 اپریل 2011)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) ضلع سیالکوٹ کی موٹر رجسٹریشن برانچ میں 09 ملازمین کام کر رہے ہیں، ان کے نام، عہدہ اور گریڈ درج ذیل ہیں:۔

نمبر شمار	نام	عہدہ	گریڈ
1	- - - -	ETO	(سیٹ خالی ہے)

2	افتخار احمد	AETO	16
3	محمد اکرم	انسپکٹر	14
4	عبدالستار	انسپکٹر	14
5	غلام مجتبیٰ	ڈی ای او	11
6	محسن رضا	ڈی ای او	11
7	محمد اشرف ڈوگر	موٹر ٹیکسیشن کلرک	07
8	محمد شبیر	موٹر ٹیکسیشن کلرک	07
9	انور باجوہ	کانسٹیبل	05
10	پرویز	کانسٹیبل	05

(ب)ان میں سے کسی بھی ملازم کے خلاف کسی بھی بنا پر محکمانہ کارروائی نہ ہو رہی ہے۔

(ج) کسی بھی ملازم کے خلاف جعلی کاغذات پر گاڑی رجسٹر کرنے یا جعل سازی سے گاڑی رجسٹر کرنے یا کروانے کی کوئی شکایت نہ ہے۔

(د)

سال	رقم تنخواہ	TA/DA
2009-10	مبلغ-/1,040,793 (10لاکھ40ہزار7سو93)روپے	مبلغ-/3,981 (3ہزار9سو81)روپے
2010-11	مبلغ-/1,293,146 (12لاکھ93ہزار1سو46)روپے	NIL

<u>(تاریخ وصولی جواب 7 ستمبر 2011)</u>

<u>ضلع سیالکوٹ، پراپرٹی ٹیکس کی وصولی ودیگر تفصیلات</u>

*8252: رانا آصف محمود: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع سیالکوٹ میں پراپرٹی ٹیکس کی وصولی کے لئے کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں ان کے نام، عہدہ، اور گریڈ بتائیں؟

(ب) ان ملازمین میں سے کن کن کے خلاف کس کس بنائپر محکمانہ کارروائی ہو رہی ہے؟

(ج) کن کن ملازمین کے خلاف ناجائز پراپرٹی ٹیکس ڈالنے کی شکایات ہیں؟

(د) پراپرٹی ٹیکس کے کتنے لوگ نادہندہ ہیں 50ہزار اور زائد کے نادہندگان کے نام اور پتہ جات بتائیں؟

(ہ) سال 2009-10 اور 2010-11 کے دوران اس ٹیکس کی مد میں کتنی آمدن سال وائز ہوئی ہے؟

(تاریخ وصولی 23فروری 2011 تاریخ ترسیل 8اپریل 2011)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) ضلع سیالکوٹ میں پراپرٹی ٹیکس کی وصولی کے لئے کل 24 ملازمین کام کر رہے ہیں ان کے نام، عہدہ اور گریڈ کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نام	عہدہ	گریڈ
1-رانا انتخاب حسین	ETO	17
2-افتخار احمد کھوٹ	AETO	16
3-محمد آصف	انسپکٹر	14
4-اسد محمود	انسپکٹر	14
5-خضر حیات	انسپکٹر	14
6-خالد سینئر	انسپکٹر	14
7-ثاقب محمود	انسپکٹر	14

8-عبدالقیوم	انسپکٹر	14
9- خالد جونیئر	انسپکٹر	14
10-محمد ریاض	انسپکٹر	14
11-عمران سجاد	جونیئر کلرک	07
12- کرامت شاہ	جونیئر کلرک	07
13-سرفراز	جونیئر کلرک	07
14-محمد انور	کانسٹیبل	05
15- رشید احمد	کانسٹیبل	05
16- محمد اصغر	کانسٹیبل	05
17- محمد دین	کانسٹیبل	05
18- احسان	کانسٹیبل	05
19-نذیر احمد	کانسٹیبل	05
20-منظور حسین	کانسٹیبل	05
21-محمد رشید	کانسٹیبل	05
22-محمد نواز	کانسٹیبل	05
23-بشارت علی	کانسٹیبل	05
24-محمد رزاق	کانسٹیبل	05

(ب) کسی ملازم کے خلاف کوئی محکمانہ کارروائی نہ ہو رہی ہے۔

(ج) ایک شکایت ثاقب محمود بھٹی ایکسائز انسپکٹر ڈسکہ کے خلاف موصول ہوئی ہے جس کی رپورٹ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر سیالکوٹ سے طلب کر لی گئی ہے۔

(د) پراپرٹی ٹیکس کے 378 لوگ نادہندہ ہیں اور 50 ہزار اور زائد کے 06 نادہندگان کے نام اور پتہ جات درج ذیل ہیں:-

پچاس ہزار سے زائد رقم	پتہ	نام
مبلغ -/53,564 (53ہزار5سو64)روپے (پراپرٹی کو حسب قانون sealکردیا گیا ہے)	مین بازار سیالکوٹ	1-عبدالرزاق
مبلغ -/322,454(3لاکھ22ہزار4سو 54)روپے(عدالت نے stay orderجاری کر دیا ہے)	پسرور	2-جی بی Pvt.Ltd
مبلغ -/59,229(59ہزار2سو29)روپے	ڈسکہ	3-محمد اقبال
مبلغ-/-97,848(97ہزار8سو48)روپے	کشمیر روڈ سیالکوٹ	4-محمد رفیق
مبلغ -/69,521 (69ہزار5سو21)روپے	خادم علی روڈ سیالکوٹ	5- محمد سعید
مبلغ -/59,229(59ہزار2سو29)روپے	ڈسکہ سٹی	6-ندیم اقبال

(ہ)سال10-2009اور11-2010کے دوران پراپرٹی ٹیکس کی مد میں سال وائز وصولی

درج ذیل ہے:-

2010-11	2009-10	سال
مبلغ -/82,658,793 (8کروڑ26لاکھ58ہزار7سو93)روپے	مبلغ -/78,746,170 (7کروڑ87لاکھ46ہزار1سو70)روپے	آمدن

(تاریخ وصولی جواب 7 ستمبر 2011)

ضلع جہلم، ریونیو اکٹھا کرنے کی تفصیلات

*8458:جناب محمد فیاض: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ ایکسائز نے سال09-2008اور10-2009کے دوران ضلع جہلم میں کتنا ریونیو اکٹھا کیا، تمام مدوں میں علیٰحدہ علیٰحدہ ریونیو کی تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) محکمہ ایکسائز ضلع جہلم میں مذکورہ بالا عرصہ کے دوران کتنی مالیت کی منشیات پکڑی اور کتنے افراد کے خلاف مقدمات درج ہوئے؟

(تاریخ وصولی 25 فروری 2011 تاریخ ترسیل 29 اپریل 2011)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف)

سال	ٹیکس مد	ریونیو
2008-09	پراپرٹی ٹیکس	-/39,626,552 (3 کروڑ 96 لاکھ 26 ہزار 5 سو 52)
	موٹر ٹیکس	-/49,555,164 (4 کروڑ 95 لاکھ 55 ہزار 1 سو 64) روپے
	پروفیشنل ٹیکس	-/3,070,330 (30 لاکھ 70 ہزار 3 سو 30) روپے
	ہوٹل ٹیکس	-/191,272 (1 لاکھ 91 ہزار 2 سو 72) روپے
	ایکسائز	-/642,108 (6 لاکھ 42 ہزار 1 سو 8)
	انٹرٹینمنٹ	-/3,850 (3 ہزار 8 سو 50) روپے
سال	ٹیکس مد	ریوینو
2009-10	پراپرٹی ٹیکس	-/40,366,375 (4 کروڑ 3 لاکھ 66 ہزار 3 سو 75) روپے
	موٹر ٹیکس	-/51,573,198 (5 کروڑ 15 لاکھ 73 ہزار 1 سو 98) روپے
	پروفیشنل ٹیکس	-/3,221,617 (32 لاکھ 21 ہزار 6 سو 17) روپے
	ہوٹل ٹیکس	-/235,499 (2 لاکھ 35 ہزار 4 سو 99) روپے

	ایکسائز	-/651,035(6لاکھ51ہزار35)روپے
	انٹرٹیمنٹ	-/3,875(3ہزار8سو75)روپے

(ب) سال2008-09 NIL

سال2009-10 NIL

(تاریخ وصولی جواب19جون2011)

ضلع جہلم، پراپرٹی ٹیکس نادہندگان کی تفصیلات

*8459:جناب محمد فیاض: کیاوزیرآبکاری ومحصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ ضلع جہلم میں پراپرٹی ٹیکس کے نادہندگان کی تعداد ہزاروں میں ہے؟

(ب) کتنے افراد کو سال2008-09اور2009-10میں نادہندگی کی بناپر گرفتار کیاگیا؟

(ج) کتنے ایسے نادہندگان کو گرفتار کیاگیا جن کے ذمے ایک لاکھ یااس سے اوپر کے بقایاجات ہیں اور کتنے ایسے ہیں جن کے ذمے20ہزار یااس سے کم کے بقایاجات ہیں؟

(تاریخ وصولی25فروری2011 تاریخ ترسیل29اپریل2011)

جواب

وزیرآبکاری ومحصولات

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ ضلع جہلم میں پراپرٹی ٹیکس کے نادہندگان کی تعداد

2732ہے-

(ب) نادہندگی کی بناپر سال2008-09اور2009-10میں کل343افراد گرفتار ہوئے

جن کی سال وار تفصیل درج ذیل ہے:-

برائے سال2008-09 125

برائے سال2009-10 218

(ج)ایک لاکھ سے اوپر کے نادہندگان کی تعداد03اور بیس ہزار اور اس سے کم کے 340نادہندگان کو گرفتار کیا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب19جون2011)

لاہور۔غیر رجسٹرڈ ہوٹلز و گیسٹ ہاؤسز کو رجسٹر کرنے کا معاملہ

*8680:ڈاکٹر سامیہ امجد: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)کیا یہ درست ہے کہ اس وقت لاہور میں تقریباً900ہوٹلز اور گیسٹ ہاؤسز ہیں؟

(ب)ان میں سے کتنے رجسٹرڈ ہیں اور کتنے غیر رجسٹرڈ ہیں؟

(ج)کیا حکومت غیر رجسٹرڈ ہوٹلز و گیسٹ ہاؤسز کو فوری رجسٹرڈ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی25فروری2011 تاریخ ترسیل28اپریل2011)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف)یہ درست نہ ہے۔بمطابق ریکارڈ لاہور میں اس وقت 317ہوٹلز اور گیسٹ ہاؤسز ہیں۔

(ب)بمطابق ریکارڈ تمام(317)ہوٹلز اور گیسٹ ہاؤسز رجسٹرڈ ہیں۔

(ج)ریکارڈ کے مطابق کوئی ہوٹل اور گیسٹ ہاؤس غیر رجسٹرڈ نہ ہے۔اگر کوئی ہوٹل یا گیسٹ ہاؤس غیر رجسٹرڈ نوٹس میں آئے گا تو فوراً رجسٹر کر دیا جائے گا۔محکمہ نے ان دنوں غیر رجسٹرڈ گیسٹ ہاؤسز اور ہوٹلز کی تصدیق کے لئے ایک ٹیم تشکیل دی ہے جو ایک ہفتے کے اندر اندر ایسے تمام غیر رجسٹرڈ اداروں کی فہرست تیار کرے گی جس کے بعد ضروری کارروائی کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب7ستمبر2011)

لاہور۔ڈائریکٹر اور ای ٹی او کی تعداد و دیگر تفصیلات

*8704:ڈاکٹر سامیہ امجد: کیاوزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) لاہور میں ای ٹی او اور ڈائریکٹر لیول کے کتنے افسران ہیں ان میں سے ہر ایک کتنے عرصے سے لاہور ہی میں تعینات ہے، ان میں ہر ایک کی بطور ای ٹی او اور ڈائریکٹر کتنی مدت ملازمت ہے ؟

(ب) ان میں سے کتنے پراپرٹی، موٹر برانچ اور دوسرے شعبہ جات سے تعلق رکھتے ہیں اور کتنے عرصے سے ایک ہی شعبہ میں ہیں ؟

(ج) لاہور میں موٹر برانچ کے کتنے سرکل / ڈویژن ہیں ؟

(د) لاہور میں کتنے ای ٹی او اور ڈائریکٹرز ایسے ہیں کہ اگر ان کی تبدیلی ہوتی بھی ہے تو جلد ہی وہ واپس لاہور اپنی تعیناتی کروانے میں کامیاب ہو جاتے ہیں ؟

(ہ) لاہور میں تعینات ای ٹی اوز اور ڈائریکٹرز کے نام کیا ہیں اور ان کی مدت ملازمت کیا ہے ؟

(تاریخ وصولی 28 مارچ 2011 تاریخ ترسیل 28 مئی 2011)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) لاہور میں تین ڈائریکٹر اور انیس ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر / اسیسنگ اتھارٹی تعینات ہیں، ان افسران کی عرصہ تعیناتی اور مدت ملازمت کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ای ٹی اوز اور ڈائریکٹرز کی سطح کے افسران محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کے ملازمین ہیں جو کہ کسی خاص شعبہ سے تعلق نہ رکھتے ہیں اور انہیں صوبہ بھر میں کسی ضلع و ڈویژن میں کسی جگہ پر بھی تعینات کیا جا سکتا ہے۔ البتہ پراپرٹی، موٹر برانچ اور دیگر ٹیکسیسز میں تعینات افسران کی تعداد کی تفصیل درج ذیل ہے :-

ٹیکسز کی تفصیل	تعداد افسران	عہدہ
پراپرٹی ٹیکس، ایکسائز، پروفیشنل ٹیکس	1	ڈائریکٹر (ریجن "اے")

پراپرٹی ٹیکس، تفریحی ڈیوٹی، ہوٹل ٹیکس	1	ڈائریکٹر (ریجن "بی")
موٹر رجسٹریشن و ٹیکسیشن	1	ڈائریکٹر (ریجن "سی")
موٹر رجسٹریشن و ٹیکسیشن	4	موٹر رجسٹرنگ اتھارٹی (ای ٹی اوز)
پراپرٹی ٹیکس	12	ای ٹی اوز
دیگر ٹیکسز (ایڈمن، ایکسائز و پروفیشنل ٹیکس، تفریحی / ہوٹل ٹیکس)	4	ای ٹی اوز

ای ٹی اوز اور ڈائریکٹرز کی تعیناتی کی مکمل تفصیل جواب جزو "الف" میں دی جا چکی ہے-

(ج) ضلع لاہور میں دو موٹر برانچیں ہیں جو ڈائریکٹر ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن (ریجن "سی") لاہور کے زیر نگرانی قائم ہیں- ایک برانچ فرید کوٹ روڈ پر واقع ہے جہاں تین موٹر رجسٹرنگ اتھارٹیز اور دوسری برانچ DHA لاہور کینٹ میں قائم ہے جہاں ایک موٹر رجسٹرنگ اتھارٹی کام کر رہی ہے- موٹر برانچوں میں سرکل / ڈویژن نہ ہیں-

(د) یہ درست ہے کہ محکمہ میں کچھ عرصہ پہلے تک ایسے پوسٹنگ ہوتی رہی ہے تاہم موجودہ حکومت کے دوران اس کی مکمل حوصلہ شکنی کی گئی ہے، سال 2010، 2011 اور 2012 میں ایسی کوئی پوسٹنگ نہیں کی گئی ہے اور افسران کو ان کی قابلیت کی بنیاد پر تعینات کیا جا رہا ہے-

(ہ) اس کی تفصیل جواب جزو "الف" میں ملاحظہ فرمائیں-

<u>(تاریخ وصولی جواب 14 جون 2011)</u>

<u>ضلع فیصل آباد- پراپرٹی ٹیکس کی وصولی و دیگر تفصیلات</u>

*9157: خواجہ محمد اسلام: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع فیصل آباد میں محکمہ نے سال 10-2009 اور 11-2010 کے دوران کتنا پراپرٹی ٹیکس وصول کیا؟

(ب) پراپرٹی ٹیکس کا سروے فیصل آباد میں کب ہوا تھا؟

(ج) پراپرٹی ٹیکس کا سروے کن کن ملازمین نے کیا؟

(د) چالیس ہزار سے زائد کل کتنے اداروں سے پراپرٹی ٹیکس وصول کیا گیا؟

(ہ) اس شہر میں کس کس ہوٹل سے پراپرٹی ٹیکس اور دیگر کون کون سا ٹیکس وصول کیا جاتا ہے، ان ہوٹلوں کے نام، رقبہ سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 4 اپریل 2011 تاریخ ترسیل 4 جون 2011)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) ضلع فیصل آباد میں مذکورہ سالوں میں جو وصولی ہوئی اس کی تفصیل درج ذیل ہے:-

سال	وصولی
2009-10	مبلغ -/352,195,276 (35 کروڑ 21 لاکھ 95 ہزار 2 سو 76) روپے
2010-11	مبلغ -/358,444,916 (35 کروڑ 84 لاکھ 44 ہزار 9 سو 16) روپے

(ب) 1- فیصل آباد II، ریٹنگ ایریا کا سروے دسمبر 2001 میں مکمل ہوا جس کا اطلاق 01-01-2002 سے ہوا۔

2- فیصل آباد III ریٹنگ ایریا کا سروے 30 جون 2004 میں ہوا جس کا اطلاق 01-07-2004 سے ہوا۔

(ج) ان ملازمین کی تفصیل جھنڈی "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ایسے ادارے جو -/40,000 (40 ہزار) روپے اور زائد پراپرٹی ٹیکس سالانہ ادا کرتے ہیں ان کی تعداد 41 ہے ان کی تفصیل جھنڈی "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) فیصل آباد میں صرف ہوٹلز کی تعداد 32 ہے اور یہ ہوٹلز پراپرٹی ٹیکس، بیڈ ٹیکس اور پروفیشنل ٹیکس ادا کرتے ہیں۔ پروفیشنل ٹیکس 1,000 اور 3,000 کی کیٹیگری میں آتا ہے اس ضمن میں گزارش ہے کہ صرف ہوٹلز وہ شمار کئے گئے ہیں جن کے کمرہ جات رہائش کے

لئے کرایہ پر دیئے جاتے ہیں ان میں ریسٹورنٹ، کھانے پینے والے ہوٹل شامل نہ ہیں۔
(جھنڈی "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(تاریخ وصولی جواب 29 ستمبر 2011)

فیصل آباد۔ٹوکن ٹیکس اور رجسٹریشن کی مد میں ہونے والی آمدن و دیگر تفصیلات

*9158: خواجہ محمد اسلام: کیا وزیر آبکاری و محصولات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔
(الف) سال 10۔2009 اور 11۔2010 کے دوران فیصل آباد سے ٹوکن ٹیکس اور گاڑیوں کی رجسٹریشن سے کتنی آمدن ہوئی، تفصیل سال وائز بتائیں؟
(ب) ٹوکن ٹیکس اور گاڑیوں کی رجسٹریشن پر ٹیکس کس کس شرح سے وصول کیا جاتا ہے؟
(ج) کیا حکومت اس ٹیکس کی وصولی میں بہتری کے لئے اقدامات اٹھا رہی ہے؟
(د) موٹر رجسٹریشن برانچ فیصل آباد میں گریڈ 11 اور اوپر کے ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ بتائیں؟
(ہ) کتنے ملازمین تین سال سے زائد اس جگہ فرائض سرانجام دے رہے ہیں کن کن کے خلاف کس کس بناء پر محکمانہ انکوائریاں چل رہی ہیں؟

(تاریخ وصولی 4 اپریل 2011 تاریخ ترسیل 4 جون 2011)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات
(الف) سال 10-2009 اور 11-2010 کے دوران فیصل آباد سے ٹوکن ٹیکس اور گاڑیوں کی رجسٹریشن سے مندرجہ ذیل رقم وصول ہوئی:۔

سال	2009-10	2010-11
ٹوکن ٹیکس	مبلغ-/112,747,564 (11 کروڑ 27 لاکھ 47 ہزار 5 سو 64) روپے	مبلغ-/226,709,965 (22 کروڑ 67 لاکھ 9 ہزار 9 سو 65) روپے

رجسٹریشن فیس	مبلغ-/71,381,241 (7کروڑ13لاکھ81ہزار2سو41)روپے	مبلغ-/82,636,287 (8کروڑ26لاکھ36ہزار2سو87)روپے
ٹرانسفر فیس	مبلغ-/21,918,736 (2کروڑ19لاکھ18ہزار7سو36)روپے	مبلغ -/30,055,946 (3کروڑ55ہزار9سو46)روپے
لگژی ٹیکس	مبلغ-/32,400,000 (3کروڑ24لاکھ)روپے	مبلغ-/3,100,000 (31لاکھ)روپے
ٹوٹل	مبلغ-/238,447,541 (23کروڑ84لاکھ47ہزار5سو41) روپے	مبلغ-/342,502,198 (34کروڑ25لاکھ2ہزار1سو98) روپے

(ب)ٹوکن ٹیکس اور گاڑیوں کی رجسٹریشن پر ٹیکس کی شرح کا گوشوارہ "جھنڈی الف" ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے-

(ج) جی ہاں حکومت اس ٹیکس کی وصولی کے لئے مندرجہ ذیل اقدامات اٹھا رہی ہے:-

1) گاڑیوں کی رجسٹریشن کا کام پنجاب کے تمام اضلاع میں کمپیوٹرائزڈ کر دیا گیا ہے-

2) گاڑیوں کی کمپیوٹرائزڈ رجسٹریشن کے نظام سے پہلے کے ریکارڈ کو پوسٹ ٹرانزیکشن کے وقت کمپیوٹر میں اپ ڈیٹ کیا جا رہا ہے-

3) پوسٹ آفس اور محکمہ ہذا میں ٹوکن ٹیکس کی وصولی کے نظام کو بھی کمپیوٹرائزڈ کیا جا رہا ہے-

4) گاڑیوں کے کمپیوٹرائزڈ رجسٹریشن ریکارڈ کی آن لائن تصدیق کی سہولت مہیا کی گئی ہے-

5) عوام الناس کی سہولت کے لئے حکومت پنجاب کی ویب سائیٹ پر ٹیکس کیلکولیٹر دستیاب ہے-

6) پرکشش نمبروں کی ہر ضلع میں ہر سیریز میں نیلامی کی جاتی ہے جس سے آمدنی میں خاطر خواہ اضافہ ہوتا ہے۔

7) اشتہار و میڈیا مہم سے عوام کو ٹیکس / ادائیگی کی ترغیب دی جارہی ہے۔

8) غیر رجسٹرڈ اور ڈیفالٹر گاڑیوں کی پکڑ کے لئے روڈ چیکنگ کی جاتی ہے۔

(د) موٹر رجسٹریشن برانچ فیصل آباد میں گریڈ 11 اور اوپر کے پانچ ملازمین کے نام، عہدہ اور گریڈ مندرجہ ذیل ہیں:۔

نمبر شمار	نام اہلکار	عہدہ	گریڈ
1	نعمان خالد	ETO	17
2	رائے سرفراز احمد	AETO	16
3	عبدالستار اعوان	ETI	14
4	ایاز عقیل	ETI	14
5	اختر حسین	ETI	14

(ہ) اس وقت تیرہ ملازمین تین سال سے زائد عرصہ سے موٹر برانچ میں کام سرانجام دے رہے ہیں اور ان کے خلاف کوئی محکمانہ انکوائری نہ ہے۔ان ملازمین کی تفصیل جھنڈی "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 ستمبر 2011)

لاہور کے ہوٹلوں سے پراپرٹی ٹیکس کی وصولی و دیگر تفصیلات

*9159: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) محکمہ لاہور کے کن کن ہوٹلوں سے پراپرٹی ٹیکس وصول کرتا ہے، ان کے نام اور ان کا رقبہ کتنا ہے؟

(ب)سال09۔2008، 10۔2009اور11۔2010کے دوران ان سے کتنا ٹیکس وصول کیا گیا، تفصیل ہوٹل وار بتائیں؟

(ج)یہ ہوٹل کس کس ریٹنگ ایریا میں ہیں اور ان سے پراپرٹی ٹیکس کس ریٹ سے وصول کیا گیا؟

(د)ان سالوں کے دوران کس کس ہوٹل کو پراپرٹی ٹیکس معاف کیا گیا، ان ہوٹلوں کے نام اور معاف کردہ رقم کی تفصیل بتائیں؟

(ہ)کیا حکومت ان ہوٹلوں سے معاف کردہ پراپرٹی ٹیکس کی رقم وصول کرنے کاارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی4اپریل2011تاریخ ترسیل3جون2011)

جواب

وزیرآبکاری و محصولات

(الف) محکمہ لاہور کے317ہوٹلز / گیسٹ ہاؤسز سے پراپرٹی ٹیکس وصول کرتا ہے ان کے نام اور رقبہ کی تفصیل جھنڈی(الف)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)سال09-2008، 10-2009اور11-2010کے دوران جو ٹیکس وصول کیا گیا، اس کی تفصیل درج ذیل ہے:-

سال	وصول شدہ ٹیکس
2008-09	مبلغ-/25,489,331 (2کروڑ54لاکھ89ہزار3سو31)روپے
2009-10	مبلغ-/-/114,313,644 (11کروڑ43لاکھ13ہزار6سو44)روپے
2010-11	مبلغ-/46,922,233 (4کروڑ69لاکھ22ہزار2سو33)روپے

مزید یہ کہ سال10-2009میں جو زیادہ ٹیکس وصول ہوا ہے اس کی وجہ P C ہوٹل سے بقایاجات مبلغ-/85,990,299روپے کی وصولی ہے۔اسی طرح سال11-2010

میں بھی اسی ہوٹل سے مزید بقایاجات مبلغ -/9,087,734
(90لاکھ 87ہزار7سو34)روپے اور چند دوسرے ہوٹلوں سے بقایاجات وٹیکس کی تشخیص
میں اضافہ اور کچھ نئے ہوٹلوں سے پہلی دفعہ ٹیکس وصولی ہے۔جس کی مکمل تفصیل جھنڈی
"الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) یہ ہوٹلز لاہور ریٹنگ ایریا میں واقع ہیں اور ان سے پنجاب اربن امموایبل اربن پراپرٹی
ٹیکس ایکٹ 1958 کی دفعہ 3 کے تحت پراپرٹی کی سالانہ رینٹل ویلیو مبلغ -/20,000
(20ہزار)روپے تک ہو تو سالانہ رینٹل ویلیو کا 20% پراپرٹی ٹیکس لیا جاتا ہے۔اس سے زیادہ
سالانہ رینٹل ویلیو کی صورت میں 25% کے حساب سے ٹیکس لیا جاتا ہے۔

(د) مندرجہ ذیل ہوٹلز کو پراپرٹی ٹیکس ایکٹ 1958 کی دفعہ 4(g) کے تحت معاف کیا گیا
ہے۔کیونکہ جائیداد میں مختلف بیوگان شریک مالک ہیں اور صرف ان بیوگان کے حصہ کا ٹیکس
معاف کیا گیا ہے ان سالوں کے دوران جن ہوٹلز کو ٹیکس معاف کیا گیا ان کے نام اور معاف
کردہ رقم کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نام ہوٹل		رقم ٹیکس معاف کردہ		
	سال 2008-09	2009-10	2010-11	ٹوٹل
نولکھا ہوٹل	-/12,150 (12ہزار1سو پچاس)روپے	-/12,150 (12ہزار1سو50) روپے	-/12,150 (12ہزار1سو50) روپے	-/36,450 (36ہزار4سو50) روپے
فرخ ہوٹل	-/8315 (8ہزار3سو15) روپے	-/8315 (8ہزار3سو15) روپے	-/8315 (8ہزار3سو15) روپے	-/24,945 (24ہزار9سو45) روپے
پیرا ڈا	-/11,202	-/11,202	-/11,202	-/33,606

ئز ہوٹل	(11ہزار2سو2) روپے	(11ہزار2سو2) روپے	(11ہزار2سو2) روپے	(33ہزار 6سو6)روپے
زمیندار ہوٹل	48,418/- (48ہزار4سو18) روپے	48,418/- (48ہزار 4سو18)روپے	48,418/- (48ہزار 4سو18)روپے	145,254/- (1لاکھ45ہزار2سو 54) روپے
پاک رائل ہوٹل	6,586/- (6ہزار5سو86) روپے	6,586/- (6ہزار5سو86) روپے	6,586/- (6ہزار5سو86) روپے	19,758/- (19ہزار7سو58) روپے
چودھری ہوٹل	6,034/- (6ہزار34)روپے	6,586/- (6ہزار5سو86) روپے	6,586/- (6ہزار 5سو86)روپے	18,102/- (18ہزار1سو2) روپے
فیصل ہوٹل	12,150/- (12ہزار1سو50) روپے	12,150/- (12ہزار 1سو50)روپے	12,150/- (12ہزار 1سو50)روپے	36,450/- (36ہزار4سو50) روپے
ٹوٹل	104,855/- (1لاکھ4ہزار8سو 55)روپے	104,855/- (1لاکھ4ہزار8سو 55)روپے	104,855/- (1لاکھ4ہزار8سو 55)روپے	314,565/- (3لاکھ14ہزار5سو 65)روپے

(ہ) جی نہیں! کیونکہ پراپرٹی میں سے بیوہ کے حصہ کی معافی پنجاب اربن امموایبل پراپرٹی ٹیکس ایکٹ 1958 کی دفعہ (g)4 کے تحت دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 ستمبر 2011)

ضلع راولپنڈی، موٹر رجسٹریشن کے دفاتر کی تعداد و دیگر تفصیلات

*9193: محترمہ نرگس فیض ملک: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ضلع راولپنڈی میں موٹر رجسٹریشن کے کتنے دفاتر ہیں؟
(ب)ان دفاتر میں تعینات ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ بتائیں؟
(ج)ان دفاتر کے سال 10۔2009 اور 11۔2010 کی آمدن اور اخراجات بتائیں، آمدن کے ذرائع کون کون سے ہیں؟
(د)ان دفاتر میں ان سالوں کے دوران کتنی گاڑیوں کی رجسٹریشن کی گئی اور ان سے کتنی آمدن کس کس مد میں ہوئی؟
(ہ)موٹر رجسٹریشن برانچ میں تعینات کن کن ملازمین کے خلاف کس کس بناء پر انکوائریاں چل رہی ہیں؟

(تاریخ وصولی 9 اپریل 2011 تاریخ ترسیل 9 جون 2011)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات
(الف) ضلع راولپنڈی میں موٹر رجسٹریشن کا صرف ایک دفتر 22-اے سول لائنز میں ہے-
(ب) ضلع راولپنڈی کے دفتر میں تعینات 49 ملازمین کے نام، عہدہ اور گریڈ کی تفصیل جھنڈی (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-
(ج) ضلع راولپنڈی کے دفتر میں سال 10-2009 اور 11-2010 کی آمدن درج ذیل ہے:-

سال	آمدن
2009-10	مبلغ -/146,224,171 (14 کروڑ 62 لاکھ 24 ہزار 1 سو 71) روپے
2010-11	مبلغ -/191,889,079 (19 کروڑ 18 لاکھ 89 ہزار 79) روپے

ذرائع آمدن

1-رجسٹریشن فیس 2-ٹرانسفر فیس 3-ٹوکن فیس 4-پروفیشنل ٹیکس 5-نمبر پلیٹ

تفصیل اخراجات

2010-11	2009-10	
6,311,400/- (63لاکھ 11ہزار 4سو) روپے	6,085,491/- (60لاکھ 85ہزار 4سو 91) روپے	1- تنخواہ الاؤنس
100,000/- (ایک لاکھ) روپے	50,000/- (پچاس ہزار) روپے	2-پی او ایل
10,000/- (10ہزار) روپے	25,000/- (25ہزار) روپے	3-مشینری
50,000/- (50ہزار) روپے	25,000/- (25ہزار) روپے	4- یوٹیلٹی بلز
10,000/- (10ہزار) روپے	20,000/- (20ہزار) روپے	5-فرنیچر
230,000/- (2لاکھ 30ہزار) روپے	80,000/- (80ہزار) روپے	6-متفرق
6,711,400/- (67لاکھ 11ہزار 4سو) روپے	6,285,491/- (62لاکھ 85ہزار 4سو 91) روپے	ٹوٹل

(د) ضلع راولپنڈی کے دفتر میں ان سالوں کے دوران گاڑیوں کی رجسٹریشن اور آمدن درج ذیل ہے:-

رجسٹرڈ گاڑیوں کی تعداد

2010-11	2009-10	
42,923	34,125	موٹرسائیکل
2,763	1,572	موٹرکار
2,182	1,499	کمرشل ودیگر

تفصیل آمدن

2010-11	2009-10	مد
69,208,352/- (6کروڑ92لاکھ8ہزار3سو52)روپے	48,273,190/- (4کروڑ82لاکھ73ہزار1سو90)روپے	1-رجسٹریشن فیس
42,956,897/- (4کروڑ29لاکھ56ہزار8سو97) روپے	40,406,757/-(4کروڑ4لاکھ6 ہزار7سو57)روپے	2-ٹرانسفر فیس
54,365,589/- (5کروڑ43لاکھ65ہزار 5سو89)روپے	43,093,674/- (4کروڑ30لاکھ93ہزار6سو74)روپے	3-ٹوکن ٹیکس
3,507,683/- (35لاکھ7ہزار6سو83)روپے	602,600/-(6لاکھ2ہزار6سو روپے	4-پروفیشنل ٹیکس
21,850,550/- (2کروڑ18لاکھ50ہزار5سو50) روپے	13,847,950/- (1کروڑ38لاکھ47ہزار9سو50)روپے	5-نمبرپلیٹ
191,889,079/- (19کروڑ18لاکھ89ہزار79)روپے	146,224,171/- (14کروڑ62لاکھ24ہزار1سو71) روپے	ٹوٹل

(ہ) ضلع راولپنڈی کی موٹر رجسٹریشن برانچ میں تعینات ملازمین کے خلاف PEEDA Act–2006 کے تحت درج ذیل انکوائریاں چل رہی ہیں:-

1-انکوائری آرڈر مورخہ 10-09-2011 (گاڑیوں کی جعلی کاغذات پر رجسٹریشن کی بنا پر)

1-محمد آصف، ای ٹی او راولپنڈی (سابقہ)

2-سرفراز عالم مغل، ای ٹی او راولپنڈی (سابقہ)

3-یوسف نجم، ای ٹی او راولپنڈی (ریٹائرڈ)

4-احمد شہباز وٹو، انسپکٹر راولپنڈی

5-ملک ناصر، انسپکٹر، راولپنڈی

6-شعیب انیس، انسپکٹر، راولپنڈی

7-احتشام الحق شامی، انسپکٹر راولپنڈی

8-عامر مقصود بٹ، کلرک راولپنڈی

9- محمد عریب، کلرک راولپنڈی

10- احمد رضا چشتی، ڈی ای او راولپنڈی

11-کاشف زمان، ڈی ای او راولپنڈی

12-منصور احمد، ڈی ای او راولپنڈی

13-محمد شاہد، ڈی ای او راولپنڈی

14-اشتیاق کیانی، ڈی ای او راولپنڈی

2-انکوائری آرڈر مورخہ 15-09-2011 (گاڑی کی جعلی کاغذات پر رجسٹریشن کی بنا پر)

1- سرفراز عالم مغل، ای ٹی او راولپنڈی (سابقہ)

2- پرویز اختر، اسسٹنٹ ای ٹی او، راولپنڈی

3- احتشام الحق انسپکٹر، راولپنڈی

4- اشتیاق احمد کیانی، ڈی ای او راولپنڈی

5- محمد عریب، کلرک راولپنڈی

3-انکوائری آرڈر مورخہ 12-10-2011 کے تحت گاڑیوں کی نمبر پلیٹس کے سٹاک کو درست نہ رکھنا، نئی رجسٹریشن کی فائلز کو زیر التوا رکھنا، آٹھ گاڑیوں کے معاملات میں خامیاں، سات رجسٹریشن فائلز کی گمشدگی، گاڑی نمبر RIZ−3012 کے ٹرانسفر کیس کے نمٹانے میں کوتاہی، دستیابی Leaflets اور زیر التوا نئی رجسٹریشن کیسسز کے سلسلے میں غلط بیانی، SOPs پر عمل درآمد نہ کرنا، متعدد بار ہدایات دینے کے باوجود Scanning of Q Matic System Updation of Token Tax, Documents اور FIR No.37 مورخہ 24-11-2010 کا انٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ راولپنڈی میں رجسٹر ہونے کی بنا پر سرفراز عالم مغل، ای ٹی او راولپنڈی (سابقہ) کے خلاف انکوائری کی کارروائی چل رہی ہے۔

4-انکوائری آرڈر مورخہ 07-01-2012 کے تحت گاڑیوں کے ٹوکن ٹیکس میں خورد برد کی بنا پر عامر شہزاد کیانی جونیئر کلرک (J/C) کے خلاف انکوائری کی کارروائی چل رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 نومبر 2011)

ضلع راولپنڈی، محکمہ کے دفاتر و دیگر تفصیلات

*9194: محترمہ نرگس فیض ملک: کیا وزیر آبکاری و محصولات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راولپنڈی میں محکمہ ایکسائز کے کتنے دفاتر ہیں؟

(ب) ان دفاتر میں ملازمین کی تعداد گریڈ وائز بتائیں؟

(ج) ان دفاتر کے سال 10-2009 اور 11-2010 کے اخراجات مد وائز بتائیں؟

(د) کتنے دفاتر کرایہ کی عمارت میں قائم ہیں اور کتنے سرکاری عمارت میں چل رہے ہیں؟

(ہ) کرایہ کے دفاتر کا ماہانہ کرایہ اور ان کے مالکان کے نام، پتہ جات بتائیں؟

(تاریخ وصولی 9 اپریل 2011 تاریخ ترسیل 9 جون 2011)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) ضلع راولپنڈی میں محکمہ ایکسائز کے چار (04) دفاتر ہیں۔

(ب) ان دفاتر میں ملازمین کی تعداد گریڈ وائز درج ذیل ہے:۔

دفتر بمقام	عہدہ آفیسر	گریڈ	تعداد	کل تعداد
راولپنڈی	ڈائریکٹر	18	01	212
	ای ٹی او	17	03	
	سپرنٹنڈنٹ	16	02	
	اے ای ٹی او	16	11	
	ای اینڈ ٹی انسپکٹر	14	40	
	ڈیٹا انٹری آپریٹر	12	05	
	سینئر کلرک	09	04	
	جونیئر کلرک	07	65	
	ای اینڈ ٹی کانسٹیبل	05	71	
	ڈرائیور	05	03	
	مالی	02	01	
	چوکیدار	02	03	
	سویپر	02	03	
سب آفس مری	ای اینڈ ٹی انسپکٹر	14	02	7
	جونیئر کلرک	07	01	
	ای اینڈ ٹی کانسٹیبل	05	03	

	چوکیدار	02	01	
سب آفس گوجر خان	ای اینڈ ٹی انسپکٹر	14	01	4
	جونیئر کلرک	07	01	
	ای اینڈ ٹی کانسٹیبل	05	02	
سب آفس ٹیکسلا	ای اینڈ ٹی انسپکٹر	14	01	3
	ای اینڈ ٹی کانسٹیبل	05	02	

(ج)ان دفاتر کے سال 10-2009 اور 11-2010 کے اخراجات کی مدوائز تفصیل جھنڈی (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) دو دفاتر ٹیکسلا (سب آفس) اور گوجر خان (سب آفس) کرایہ کی عمارت میں ہیں اور دو دفاتر (راولپنڈی اور مری) سرکاری عمارت میں چل رہے ہیں۔

(ہ) کرایہ کے دفاتر، ٹیکسلا سب آفس اور گوجر خان سب آفس کا ماہانہ کرایہ -/2000 (2 ہزار) روپے فی دفتر ہے۔ ان کے مالکان کے نام، پتہ جات مندرجہ ذیل ہیں:۔

نام سب آفس	نام مالک	پتہ
ٹیکسلا	ملک غلام سرور ولد گل دین	جائیداد نمبری 1-R-102 ٹیکسلا موضع کولیاں ٹیکسلا راولپنڈی
گوجر خان	مرزا مظہر حسین ولد باغ علی	369/18 B III تحصیل گوجر خان ضلع راولپنڈی

<u>(تاریخ وصولی جواب 21 نومبر 2011)</u>

ضلع سرگودھا۔ پراپرٹی ٹیکس کی وصولی کا ٹارگٹ و دیگر تفصیلات

*9488: سردار کامل گجر: کیاوزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) سال 10-2009 اور 11-2010 کے دوران ضلع سرگودھا میں پراپرٹی ٹیکس کی وصولی کا کتنا ٹارگٹ مقرر کیا گیا تھا؟

(ب) اس عرصہ کے دوران سال وار کتنا پراپرٹی ٹیکس وصول ہوا؟

(ج) اس عرصہ کے دوران پراپرٹی ٹیکس کی وصولی پر کتنے اخراجات آئے؟

(د) اس عرصہ کے دوران پراپرٹی ٹیکس کی وصولی کیلئے متعین ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ اور جگہ تعیناتی سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 22 اپریل 2011 تاریخ ترسیل 22 جون 2011)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) سال 10-2009 اور 11-2010 کے دوران ضلع سرگودھا میں پراپرٹی ٹیکس کی وصولی کا جو ٹارگٹ مقرر کیا گیا اس کی تفصیل درج ذیل ہے:-

سال	ٹارگٹ
2009-10	مبلغ -/87,590,000 (8 کروڑ 75 لاکھ 90 ہزار) روپے
2010-11	مبلغ -/56,639,067 (5 کروڑ 66 لاکھ 39 ہزار 67) روپے

(ب) اس عرصہ کے دوران سال وار جو پراپرٹی ٹیکس وصول ہوا وہ درج ذیل ہے:-

وصولی

2009-10	مبلغ -/54,865,077 (5 کروڑ 48 لاکھ 65 ہزار 77) روپے
2010-11	مبلغ -/58,344,538 (5 کروڑ 83 لاکھ 44 ہزار 5 سو 38) روپے

(ج) اس عرصہ کے دوران پراپرٹی ٹیکس کی وصولی پر جو اخراجات آئے وہ درج ذیل ہیں:-

سال	اخراجات

2009-10	مبلغ -/6,944,663 (69لاکھ44ہزار6سو63)روپے
2010-11	مبلغ -/8,880,602(88لاکھ80ہزار6سو2)روپے

سال 2010-11کے اخراجات میں اضافہ صرف اور صرف حکومت کی طرف سے تمام ملازمین کی تنخواہوں میں 50%اضافے کی وجہ سے ہوا ہے۔

(د)اس عرصہ کے دوران پراپرٹی ٹیکس کی وصولی کے لئے متعین ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ اور جگہ تعیناتی کی تفصیل لسٹ (جھنڈی "الف") ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14اکتوبر 2011)

ضلع سرگودھا-رجسٹریشن کی مد میں آمدن و دیگر تفصیلات

*9489: سردار کامل گجر: کیا وزیر آبکاری و محصولات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سرگودھا میں سال 2009-10اور 2010-11کے دوران رجسٹریشن کی مد میں کتنی آمدن ہوئی؟

(ب)ان سالوں کے دوران مذکورہ ضلع میں کتنی گاڑیاں رجسٹرڈ ہوئیں؟

(ج)ان دو سالوں کے دوران کتنی گاڑیاں جعلی کاغذات پر رجسٹریشن کرواتے ہوئے پکڑی گئیں؟

(د) مذکورہ ضلع میں مذکورہ بالا عرصے میں کتنے ملازمین کے خلاف کارروائی کس کس بناء پر ہوئی؟

(تاریخ وصولی 22اپریل 2011 تاریخ ترسیل 22جون 2011)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) ضلع سرگودھا میں سال 10-2009 اور 11-2010 کے دوران رجسٹریشن کی مد میں درج ذیل آمدن ہوئی:-

سال	آمدن
2009-10	27,390,599/- (2کروڑ73لاکھ90ہزار5سو99) روپے
2010-11	30,830,523/- (3کروڑ8لاکھ30ہزار5سو23) روپے

(ب) ان سالوں کے دوران ضلع میں درج ذیل گاڑیاں رجسٹرڈ ہوئیں:-

رجسٹرڈ گاڑیوں کی تعداد

	سال 10-2009	سال 11-2010
موٹرسائیکل	27,636	33,695
کار/جیپ	153	163
ٹرک/پک اپ	37	24
بس	12	9
ٹریکٹر	912	1199
رکشہ	229	605
کل تعداد	28,979	35,695

(ج) ان دو سالوں کے دوران ضلع سرگودھا میں کوئی گاڑی جعلی کاغذات پر رجسٹریشن کرواتے ہوئے نہیں پکڑی گئی۔

(د) ضلع سرگودھا میں سال 10-2009 اور 11-2010 کے دوران جتنے ملازمین کے خلاف کارروائی جس جس بنا پر ہوئی ان کی تفصیل درج ذیل ہے:-

<u>سال 10-2009 کے دوران</u>

نام	کس بنا پر کارروائی ہوئی	فیصلہ / سزا

حاجی محمد عارف انسپکٹر	غیر حاضری /آڈٹ رقم وصول	Censure
وقار سلیم پٹواری	غیر حاضری	ایک سالانہ ترقی بند ہوئی
وقار سلیم پٹواری	جعلی سند میٹرک	نوکری سے برخاستگی
عنصر اقبال ڈرائیور	غیر حاضری	ایک سالانہ ترقی بند ہوئی

سال 2010-11 کے دوران

خاور منیر ڈار انسپکٹر(OPS)	دوران روڈ چیکنگ گاڑی بند پر شکایت	Censure
انجم رشید واسطی انسپکٹر	دوران روڈ چیکنگ گاڑی بند پر شکایت	Censure
خالد محمود انسپکٹر	غیر حاضری	Censure
محمد خان کلرک	چھٹی بروقت پیش نہ کی	Censure
ملک محمد جاوید کلرک	تفریحی ٹیکس بروقت پیش نہ کیا	Censure
محمد اشرف ڈرائیور	غیر حاضری	دو سالانہ ترقی بند ہوئی
محمد اشرف ڈرائیور	LTVڈرائیونگ لائسنس پیش نہ کیا-	نوکری سے برخاستگی
عنصر اقبال ڈرائیور	جعلی LTVڈرائیونگ لائسنس پیش کیا-	نوکری سے برخاستگی

(تاریخ وصولی جواب 7 ستمبر 2011)

ضلع سرگودھا-ہوٹلوں سے ٹیکس وصولی کی تفصیلات

*9634: محترمہ زوبیہ رباب ملک: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سرگودھا میں محکمہ ہذا کن ہوٹلوں سے ٹیکس وصول کر رہا ہے؟

(ب) محکمہ ان سے کس شرح سے ٹیکس وصول کرتا ہے؟

(ج)ان ہوٹلوں سے ٹیکس کی وصولی کیلئے کتنے ملازم کام کر رہے ہیں،ان کے نام، عہدہ، گریڈ بتائیں ؟

(د) کن کن ہوٹلوں سے ٹیکس کی وصولی کرنا باقی ہے،ان کے نام اور ٹیکس کی رقم کی تفصیل بتائیں نیز یہ ٹیکس کب تک وصول کر لیا جائے گا؟

(ہ)ان ہوٹلوں سے سال 10-2009 اور 11-2010 کے دوران کتنا ٹیکس وصول کیا گیا؟

(تاریخ وصولی 2 مئی 2011 تاریخ ترسیل 15 جولائی 2011)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) ضلع سرگودھا میں محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن درج ذیل 18 ہوٹلوں سے ٹیکس وصول کر رہا ہے:-

سیریل نمبر	نام ہوٹل	ایڈریس
1	سولو ہوٹل	ریلوے روڈ سرگودھا
2	کیوز ہوٹل	یونیورسٹی روڈ سرگودھا
3	الحیات ہوٹل	کچہری روڈ سرگودھا
4	سرگودھا ہوٹل	یونیورسٹی روڈ سرگودھا
5	مالبروز ہوٹل	کچہری روڈ سرگودھا
6	کلہار ہوٹل	مسلم بازار سرگودھا
7	کنگز ہوٹل	سیٹلائیٹ ٹاؤن سرگودھا
8	پاک کانٹینٹل ہوٹل	کلب روڈ سرگودھا
9	ابراہیم ہوٹل	یونیورسٹی روڈ سرگودھا
10	آج ہوٹل	جنرل بس سٹینڈ روڈ سرگودھا
11	ایگزیکٹو گیسٹ ہاؤس	لنک کلب روڈ سرگودھا
12	مغل ہوٹل	جنرل بس سٹینڈ روڈ سرگودھا

13	اعوان ہوٹل	جنرل بس سٹینڈ روڈ سرگودھا
14	رائل لاجز	A/66 سیٹلائیٹ ٹاؤن سرگودھا
15	گیسٹ اینڈ لسٹ ہوٹل	لنک کلب روڈ سرگودھا
16	رائل ہوٹل	جنرل بس سٹینڈ روڈ سرگودھا
17	ملک ہوٹل	جنرل بس سٹینڈ روڈ سرگودھا
18	حاجی ہوٹل	جنرل بس سٹینڈ روڈ سرگودھا

(ب) محکمہ ہذا ان ہوٹلوں سے یومیہ کرایہ کا 8% کی شرح سے ہوٹل ٹیکس وصول کرتا ہے۔

(ج) ان ہوٹلوں سے ٹیکس کی وصولی کے لئے چار اہلکاران کام کر رہے ہیں، ان کے نام، عہدہ، گریڈ درج ذیل ہیں:۔

سیریل نمبر	نام	عہدہ	گریڈ
1	شیخ انیس حیدر	ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر	17
2	محمد اقبال فاروق بٹ	اسسٹنٹ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر	16
3	شاہد اسلام	ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن انسپکٹر	14
4	رانا نثار ستار	ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کانسٹیبل	05

(د) کسی بھی ہوٹل سے ٹیکس کی وصولی کرنا باقی نہ ہے۔

(ہ) ان ہوٹلوں سے سال 2009-10 اور 2010-11 کے دوران درج ذیل ٹیکس وصول کیا گیا۔

2009-10	2010-11
مبلغ -/607,436 (6 لاکھ 7 ہزار 4 سو 36) روپے	مبلغ -/649,750

	(6لاکھ49ہزار7سو50)روپے

(تاریخ وصولی جواب20 ستمبر2011)

ضلع بہاولنگر: ٹیکس کی وصولی کی تفصیلات

*10281: جناب شوکت محمود بسراء: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع بہاولنگر میں سال10۔2009اور11۔2010 میں محکمہ ہذا کو کتنا ٹیکس کس کس مد میں وصول ہوا، سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) محکمہ ایکسائز بہاولنگر نے مذکورہ عرصہ کے دوران کتنی مالیت کی منشیات پکڑی اور کتنے افراد کے خلاف مقدمات درج ہوئے، تفصیل سال وائز فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی14 جولائی2011 تاریخ ترسیل17 ستمبر2011)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) ضلع بہاولنگر میں سال2009-10اور2010-11 میں محکمہ ہذا کو جتنا ٹیکس جس جس مد میں وصول ہوا اس کی سال وائز تفصیل درج ذیل ہے:-

سال	2009-10	2010-11
پراپرٹی ٹیکس	15,238,676/- (1کروڑ52لاکھ38ہزار6سو76) روپے	16,592,339/- (1کروڑ65لاکھ92ہزار3سو39) روپے
موٹر ٹیکس	118,791,726/- (11کروڑ87لاکھ91ہزار7سو26)	91,765,157/- (9کروڑ17لاکھ65ہزار1سو57) روپے

پروفیشنل ٹیکس	3,979,493/- (39لاکھ79ہزار4سو93)روپے	4,532,966/- (45لاکھ32ہزار9سو66)روپے
انٹرٹینمنٹ ڈیوٹی	364,561/- (3لاکھ64ہزار5سو61)روپے	285,790/- (2لاکھ85ہزار7سو90)روپے
ایکسائز ڈیوٹی	613,810/- (6لاکھ13ہزار8سو10)روپے	822,795/- (8لاکھ22ہزار7سو95)روپے
ہوٹل ٹیکس	118,295/- (1لاکھ18ہزار2سو95)روپے	135,796/- (1لاکھ35ہزار7سو96)روپے
کاٹن فیس	44,979,172/- (4کروڑ49لاکھ79ہزار1سو72) روپے	42,803,419/- (4کروڑ28لاکھ3ہزار4سو19)روپے
کل میزان	184,085,733/- (18کروڑ40لاکھ85ہزار7سو33) روپے	156,938,262/- (15کروڑ69لاکھ38ہزار2سو62) روپے

(ب) محکمہ ایکسائز بہاولنگر نے سال 10-2009 کے دوران جتنی منشیات پکڑی اور جتنے افراد کے خلاف مقدمات درج ہوئے، تفصیل درج ذیل ہے:-

FIRنمبر	نام ملزم	مقدار منشیات	مالیت
1- 495/09	گلزار امین ولد اسرار احمد	60گرام چرس	7200
2- 500/09	آصف امین ولد محمد امین	80گرام چرس	9600
3- 503/09	عبدالشکور ولد محمد صدیق	50گرام چرس	6000
4- 48/10	محمد سراج عرف کالا ولد فتح محمد	60گرام چرس	7200
5- 118/10	عمران ولد خان محمد	160گرام چرس	19200
6- 735/10	محمد عباس ولد غلام محمد	35گرام چرس	4200
7- 293/10	اشرف عرف بگا ولد کریم بخش	05لیٹر شراب	1250

سال 11-2010 کے دوران جتنی منشیات پکڑی اور جتنے افراد کے خلاف مقدمات درج ہوئے، تفصیل درج ذیل ہے:-

FIR نمبر	نام ملزم	مقدار منشیات	مالیت
1- 10/270	محمد سلیم ولد محمد شریف	115 گرام چرس	13800
2- 10/322	عمران مسیح ولد یونس مسیح	04 لیٹر شراب دیسی	1000
3- 10/499	عبدالحفیظ ولد عبدالعزیز	150 گرام چرس	18000
4- 10/38	عبدالجبار عرف بارہ ولد مختار احمد	11 لیٹر شراب دیسی	2750
5- 10/511	محمد اعظم ولد محمد ایوب فوجی	30 گرام چرس	3600
6- 11/29	محمد اسلم فلک شیر	50 گرام افیون	5000
7- 11/41	محمد اکرم ولد باقر علی/مر سلین ولد محمد سرور	10 لیٹر شراب دیسی	1250
8- 11/50	بشیر احمد ولد فضل احمد	2600 گرام چرس	312000
9- 11/51	بشیر احمد ولد فضل دین	03 بوتل شراب دیسی	750
10- 11/09	محمد احمد ولد محمد اسماعیل	05 لیٹر شراب دیسی	1250
11- 11/73	امیر علی ولد فتح محمد	06 لیٹر شراب دیسی	1500

(تاریخ وصولی جواب 17 نومبر 2011)

بہاولنگر: محکمہ کے دفاتر و دیگر تفصیلات

*10304: جناب شوکت محمود بسراء: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بہاولنگر میں محکمہ کے کتنے دفاتر ہیں، ان میں گریڈ ایک تا 17 کے کتنے ملازمین ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں؟

(ب)ان میں کتنی منظور شدہ اسامیاں ہیں اور کتنی خالی ہیں ان کو کب تک پر کر دیا جائے گا؟

(ج)ان دفاتر میں گریڈ 16 تا 19 کے کتنے ملازمین ڈیپوٹیشن پر کام کر رہے ہیں، ان کے ناموں و محکمہ جات کی تفصیل سے آگاہ کریں؟

(د)سال 10-2009 میں محکمہ کو بہاولنگر میں کتنی آمدنی ہوئی، آمدن کا ٹارگٹ کیا تھا اگر

ٹارگٹ سے کم آمدنی ہوئی تو اسکی وجوہات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 6 اگست 2011 تاریخ ترسیل 12 ستمبر 2011)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) ضلع بہاول نگر میں محکمہ کے چار دفاتر ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

1-ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفس بہاولنگر

2-سب آفس ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن تحصیل چشتیاں

3-سب آفس ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن تحصیل ہارون آباد

4-سب آفس ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن تحصیل فورٹ عباس

اور ان میں گریڈ 1 تا 17 کے 50 ملازمین ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں جن کی تفصیل (جھنڈی "الف") ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(ب) محکمہ کی منظور شدہ اسامیوں کی تعداد 55 ہے-ان میں سے 5 اسامیاں خالی ہیں-خالی اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے:-

1-انسپکٹر (2) 2-سٹینو گرافر (1) 3-ہیڈ کلرک (1) 4-جونیئر کلرک (1)

انسپکٹر کی اسامیوں کی بھرتی کے لئے پنجاب پبلک سروس کمیشن کو سفارش کر دی گئی ہے-

سٹینو گرافر اور جونیئر کلرک ڈائریکٹ بھرتی کی اسامیاں ہیں اور بھرتی پر پابندی ہے۔آرڈر ایوان کی میز پر رکھ دیئے گئے ہیں۔ پابندی ختم ہونے پر یہ اسامیاں پر کر لی جائیں گی۔
ہیڈ کلرک کی اسامی پروموشن کوٹہ کی ہے جو کہ سینئر کلرک میں سے پر ہونی ہے جب بھی کوئی امیدوار اس پوسٹ کے اہل ہوا تو حسب ضابطہ پر موٹ کر دیا جائے گا۔
(ج)اس دفتر میں گریڈ 16تا19 کا کوئی بھی ملازم ڈیپوٹیشن (Deputation) پر کام نہ کر رہا ہے۔

(د) سال 2009-10 میں محکمہ کو بہاول نگر میں جتنی آمدنی ہوئی، محکمہ کی آمدن اور ٹارگٹ کی تفصیل درج ذیل ہے۔جو کہ دیئے گئے ٹارگٹ سے 1.27% زیادہ ریکوری کی گئی۔

	ٹارگٹ	آمدن
2009-10	182,243,417/- (18کروڑ22لاکھ43ہزار4سو17)روپے	184,560,106/- (18کروڑ45لاکھ60ہزار1سو6)روپے

<u>(تاریخ وصولی جواب 14اکتوبر 2011)</u>

<u>لاہور: موٹر برانچز میں عملہ کی ملی بھگت سے کروڑوں روپے کے گھپلوں کی تفصیلات</u>

*10640: <u>محترمہ فائزہ احمد ملک</u>: کیا وزیر آبکاری و محصولات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مورخہ 22 ستمبر 2011 کی ایک مؤقر اخبار کی خبر کے مطابق لاہور کی موٹر برانچز میں ای ٹی اوز اور ڈیٹا انٹری آپریٹرز کی ملی بھگت سے گاڑیوں کے ٹوکن ٹیکس کو کلیئر ظاہر کر کے سالانہ کروڑوں روپے کا نقصان پہنچایا جا رہا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس سلسلہ میں متعدد شکایات کے باوجود کوئی انکوائری نہ کروائی گئی ہے؟

(ج) کیا حکومت ان برانچز میں تعینات ای ٹی اوز اور ڈیٹا انٹری آپریٹرز کو یہاں سے تبدیل کرنے تھرڈ پارٹی سے اس سلسلہ میں انکوائری کروانے اور اس کے ذمہ داران کے خلاف محکمانہ اور قانونی کارروائی کرنے کو تیار ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 26 ستمبر 2011 تاریخ ترسیل 26 اکتوبر 2011)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) یہ درست نہ ہے دراصل ٹوکن ٹیکس کی وصولی کے حوالے سے لاہور کی موٹر برانچ میں گاڑیوں کے ٹوکن ٹیکس کی ادائیگی کی رسیدات کو دیکھ کر اور متعلقہ ضلع جہاں ٹیکس کی آخری ادائیگی کی گئی ہو کے متعلقہ مجاز افسر (موٹر رجسٹرنگ اتھارٹی) سے ٹوکن ٹیکس کی ادائیگی سے متعلقہ سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے بعد باقاعدہ جانچ پڑتال (Verification) کے بعد کمپیوٹر سسٹم میں اسسٹنٹ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر کے عہدہ کا افسر یا انسپکٹر اندراج کرتا ہے۔مزید برآں انٹرنل آڈٹ کی تصدیق اسٹیٹ بنک آف پاکستان، دفتر خزانہ (Distt. Treasury Office) اور اکاؤنٹنٹ جنرل کے دفتر سے بھی تہرے نظام کے تحت باقاعدگی سے کی جاتی ہے۔جبکہ موٹر کاروں کے ٹوکن ٹیکس کی وصولی محکمہ ڈاک کرتا ہے اور گاڑی کے مالکان اپنی گاڑیوں کی محکمہ ڈاک میں اداشدہ ٹوکن ٹیکس کی ادائیگی کے بعد ثبوت متعلقہ ای ٹی او موٹر برانچ لاہور کو پیش کرتے ہیں جب کہ محکمہ ڈاک خانہ جات سے مستقل ربط کے ذریعے مجاز ڈاک خانہ جات سے جہاں موٹر کاروں کی ٹوکن ٹیکس ادائیگی کی سہولت حاصل ہے کمپیوٹرائزڈ اعداد و شمار باقاعدگی سے حاصل کئے جاتے ہیں اور انہیں موٹر برانچ

لاہور اپنے کمپیوٹر سسٹم میں درج کر کے نادھندہ گاڑی مالکان کے خلاف مؤثر اور بھرپور کارروائی کرتا ہے۔مزید یہ کہ پچھلے مالی سال میں ماہ دسمبر تک ٹوکن ٹیکس کی مد میں مبلغ 738,952,139/-(73کروڑ89لاکھ52ہزار1سو39)روپے وصول کئے گئے تھے جبکہ اس سال ٹوکن ٹیکس نادہندگان کے خلاف جاری مہم اور مؤثر حکمت عملی کے نتیجے میں ماہ دسمبر تک مبلغ 840,354,221/-(84کروڑ3لاکھ54ہزار2سو21)روپے وصول کئے گئے ہیں جو کہ پچھلے سال کے مقابلے میں 101,402,082/-(10کروڑ چودہ لاکھ 2ہزار82)روپے زیادہ ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے کیونکہ کسی بھی قسم کی بے ضابطگی یا شکایت کی صورت میں فوری طور پر محکمانہ کارروائی کی جاتی ہے۔

(ج) موٹر برانچ میں تعینات ڈیٹا انٹری آپریٹرز و ایکسائز افسران کو ٹرانسفر پالیسی کے مطابق تبدیل کیا جاتا ہے۔مزید یہ کہ ٹوکن ٹیکس کے آڈٹ کے حوالے سے محکمہ ہذا میں AETO کی سطح پر اندرونی (Internal) جبکہ A.G آفس کی سطح پر بیرونی (External) آڈٹ کا بھی باقاعدہ نظام موجود ہے۔جبکہ کسی بھی بے ضابطگی کی صورت میں بلا تاخیر محکمانہ اور قانونی کارروائی کی جاتی ہے۔اس وقت درج ذیل ڈیٹا انٹری آپریٹرز اور ای ٹی اوز کے خلاف محکمانہ کارروائیاں چل رہی ہیں۔

1۔انکوائری آرڈر مورخہ 21-02-2011 کے تحت محمد فیصل نعیم ڈیٹا انٹری آپریٹر کے خلاف Misconduct اور Corruption کے الزامات کی بنا پر محکمانہ کارروائی چل رہی ہے۔

2۔انکوائری آرڈر مورخہ 04-11-2011 کے تحت محمد فرحان ڈیٹا انٹری آپریٹر کے خلاف گاڑی کی تبدیلی ملکیت جعلی دستاویزات کی بنا پر محکمانہ کارروائی چل رہی ہے۔

3۔انکوائری آرڈر مورخہ 04-11-2011 کے تحت وسیم عباس ڈیٹا انٹری آپریٹر کے خلاف گاڑی کی تبدیلی ملکیت جعلی دستاویزات کی بنا پر محکمانہ کارروائی چل رہی ہے۔

4-انکوائری آرڈر مورخہ 29-10-2011 کے تحت Inefficiency, Misconduct اور Corruption کے الزامات کی بنا پر درج ذیل ملازمین کے خلاف Joint محکمانہ کارروائی چل رہی ہے۔

(1) فرخ شیر گوندل، ای ٹی او (2) محمد ارشد، انسپکٹر (3) رفاقت علی، انسپکٹر (4) طارق محمود، ڈیٹا انٹری آپریٹر

5-طارق محمود ڈیٹا انٹری آپریٹر کے خلاف گاڑی کی ڈوپلیکیٹ کاپی و تبدیلی ملکیت جعلی دستاویزات کی بنا پر محکمانہ کارروائی چل رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 جنوری 2012)

لاہور: موٹر برانچز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*10641: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں کتنی موٹر برانچز ہیں اور یہ کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) ان میں تعینات ای ٹی اوز اور ڈیٹا انٹری آپریٹرز کی تعداد عہدہ اور گریڈ وائز بتائیں؟

(ج) کتنے اور کون کون سے ملازمین اس جگہ عرصہ تین سال سے زائد تعینات ہیں؟

(د) ان کو یہاں سے ٹرانسفر نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(ہ) ان میں سے کس کس آپریٹر اور ای ٹی اوز کے خلاف محکمانہ اور قانونی کارروائی کہاں کہاں چل رہی ہے؟

(و) ان میں سے کس کس ملازم کو پچھلے پانچ سال کے دوران کیا کیا سزائیں کس کس بناء پر دی گئی ہیں؟

(تاریخ وصولی 26 ستمبر 2011 تاریخ ترسیل 26 اکتوبر 2011)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) لاہور میں اس وقت دو موٹر وہیکل رجسٹریشن آفس (برانچز) کام کر رہے ہیں:-

I) A-2 فرید کوٹ ہاؤس لاہور

II) 31-AXX بلاک خیابان اقبال ڈی ایچ اے، لاہور

(ب) موٹر برانچ لاہور میں ای ٹی اوز اور ڈیٹا انٹری آپریٹرز کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:-

عہدہ	گریڈ	تعداد
ای ٹی او (03 ای ٹی اوز BPS-16 (OPS)	17	04
ڈیٹا انٹری آپریٹر	BPS-11	27

(ج) موٹر برانچ لاہور میں کوئی بھی ای ٹی او تین سال یا اس سے زائد عرصہ سے تعینات نہ ہے۔ جبکہ 13 درج ذیل ڈیٹا انٹری آپریٹرز کی تعیناتی موٹر برانچ لاہور میں عرصہ تین سال سے زائد ہو گئی ہے:-

نام ڈیٹا انٹری آپریٹر	تاریخ تعیناتی
1-خرم آفتاب	30-12-2006
2-علی رضا	12-04-2007
3-صبا اکرم	21-08-2007
4- محمد عدیل ظہیر	21-08-2007
5-عاطف محمود	21-08-2007
6- قمرالزمان بابر	21-08-2007
7-محمد عرفان اسلم	21-08-2007
8-عبدالجبار	21-08-2007
9-محمد شکیل	21-08-2007
10-محمد فرحان	22-09-2007
11-محمد عثمان مشتاق	17-10-2007
12-محمد ذیشان رفیق	07-05-2008

13-محمد زیغم	01-09-2008

(د)ڈیٹاانٹری آپریٹرز گریڈ 11 کے ملازمین چونکہ کم تنخواہ پانے والے چھوٹے ملازمین ہیں۔ اس لئے ان کو دور دراز کے علاقوں میں ٹرانسفر کرنا مناسب نہ ہے۔البتہ ان کی مجاز اتھارٹی ان کو ایک ڈیسک سے دوسرے ڈیسک(Desk to Desk)مذکورہ دونوں دفاتر کے اندر تبادلہ کرتی رہتی ہے۔

(ہ)اس وقت درج ذیل ڈیٹاانٹری آپریٹرز اور ای ٹی اوز کے خلاف محکمانہ کارروائیاں چل رہی ہیں:۔

1۔انکوائری آرڈر مورخہ 21-02-2011 کے تحت محمد فیصل نعیم ڈیٹاانٹری آپریٹر کے خلاف Misconduct اور Corruption کے الزامات کی بنا پر محکمانہ کارروائی چل رہی ہے۔

2۔انکوائری آرڈر مورخہ 04-11-2011 کے تحت محمد فرحان ڈیٹاانٹری آپریٹر کے خلاف گاڑی کی تبدیلی ملکیت جعلی دستاویزات کی بنا پر محکمانہ کارروائی چل رہی ہے۔

3۔انکوائری آرڈر مورخہ 04-11-2011 کے تحت وسیم عباس ڈیٹاانٹری آپریٹر کے خلاف گاڑی کی تبدیلی ملکیت جعلی دستاویزات کی بنا پر محکمانہ کارروائی چل رہی ہے۔

4۔انکوائری آرڈر مورخہ 29-10-2011 کے تحت Inefficiency, Misconduct اور Corruption کے الزامات کی بنا پر درج ذیل ملازمین کے خلاف Joint محکمانہ کارروائی چل رہی ہے۔

(1)فرخ شیر گوندل، ای ٹی او(2)محمد ارشد، انسپکٹر(3)رفاقت علی، انسپکٹر(4)طارق محمود، ڈیٹاانٹری آپریٹر

5۔طارق محمود ڈیٹاانٹری آپریٹر کے خلاف گاڑی کی ڈوپلیکیٹ کاپی و تبدیلی ملکیت جعلی دستاویزات کی بنا پر محکمانہ کارروائی چل رہی ہے۔

(و) پچھلے پانچ سال کے دوران جن ملازمین کو جو سزائیں دی گئیں ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 31 جنوری 2012)</u>

لاہور	**مقصود احمد ملک**
مورخہ 25 فروری 2012	سیکرٹری

بروز منگل 28 فروری 2012 محکمہ آبکاری و محصولات کے سوالات و جوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	سید حسن مرتضیٰ	7875،7874
2	جناب محمد نوید انجم	9159 ،8231
3	رانا آصف محمود	8252،8251
4	جناب محمد فیاض	8459،8458
5	ڈاکٹر سامیہ امجد	8704،8680
6	خواجہ محمد اسلام	9158،9157
7	محترمہ نرگس فیض ملک	9194،9193
8	سردار کامل گجر	9489،9488
9	محترمہ زوبیہ رباب ملک	9634
10	جناب شوکت محمود بسرا	10304،10281
11	محترمہ فائزہ احمد ملک	10641،10640